DANISH HEALTH AUTHORITY

بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کی اسکریننگ کے ڈینش پروگرام کے بارے میں معلومات

Health for all

بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کا ٹیسٹ

اگر آپ کی عمر 23 سال سے لیکر 64 سال کے درمیان ہے تو آپ کے بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کا ٹیسٹ ہو سکتا ہے۔ اسکریننگ ٹیسٹ سے HPV یا ایسے غیر معمولی خلیوں کے بارے میں معلومات مل سکتی ہیں جن کو اگر بغیر علاج کے چھوڑ دیا جائے تو وہ بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کا سبب بن سکتے ہیں۔

اس کتابچہ میں آپ اسکریننگ ٹیسٹ کے بارے میں مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں۔ یہ کتابچہ آپ کو یہ فیصلہ کرنے میں مدد دے گا کہ آیا آپ کو اسکریننگ ٹیسٹ کی ضرورت ہے یا نہیں۔ ڈینش ادارہ برائے صحت کی ویب سائٹ پر مزید معلومات موجود ہیں، جہاں آپ کو، مثال کے طور پر، بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کی اسکریننگ کے بارے میں زیادہ تر پوچھے گئے سوالات مل سکتے ہیں۔

ڈینش ادارہ برائے صحت نے بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کی اسکریننگ کی تجویز دی ہے۔ لیکن یہ ضروری ہے کہ فیصلہ آپ خود کریں۔

اگر آپ حاملہ ہیں یا پہلے ہی زیر علاج ہیں یا آپ کا حمل سے متعلق کسی بیماری کا علاج جاری ہے، تو آپ کو اپنے ڈاکٹر سے اس بارے میں مشورہ کرنا ہو گا کہ اسکریننگ آپ کے لیے کب مناسب ہے۔

اگر آپ بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کی اسکریننگ کی سہولت حاصل نہیں کرنا چاہتے تو آپ یہ بات اس ویب سائٹ پر درج کر سکتے ہیں: www.sundhed.dk۔

اگر آپ کا ارادہ تبدیل ہو جاتا ہے، تو آپ کسی بھی وقت اس ریجن سے رابطہ کر کے دوبارہ درج کر سکتے ہیں جس میں آپ رہتے ہیں۔ آپ اپنے e-Boks میں بھیجے گئے دعوتی خط میں، دیکھ سکتے ہیں کہ کس سے رابطہ کرنا ہے۔

اگر آپ بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کے اسکریننگ پروگرام میں شرکت نہ کرنے کا انتخاب کرتے ہیں، تو اس سے آپ کے بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر یا دیگر بیماریوں کا معائنہ اور علاج کرنے کے مواقع متاثر نہیں ہوں گے۔

بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کی اسکریننگ کیا ہے؟

بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کا جائزہ ٹیسٹ کا مقصد ان خواتین کا معائنہ ہے جن میں بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کی کوئی علامات نہیں ہیں۔ اسکریننگ اس حصے کے کینسر کے مکمل اختصاصی تشخیصی عمل کا متبادل نہیں ہے۔

لہٰذا اگر آپ کی اسکریننگ کی جاتی ہے، تب بھی آپ میں بچہ دانی کے نچلے حصے کا کینسر پائے جانے کا امکان ہے یا مستقبل میں یہ بیماری لاحق ہو سکتی ہے۔ اگر آپ کو پیٹ میں ناف کے نیچے کے اعضاء کی علامات ہیں تو آپ کے لیے اپنے ڈاکٹر سے ملنا ضروری ہے، مثال کے طور پر غیر متوقع طور پر خون بہنا یا پیٹ میں ناف کے نیچے کے اعضاء کا درد ہو۔ آپ اس کتابچہ کے آخری صفحہ پر بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کی علامات کے بارے میں مزید پڑھ سکتے ہیں۔

اس سے پہلے کہ وہ کینسر میں بدل جائیں غیر معمولی خلیات کو دریافت کر کے بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کو روکا جا سکتا ہے۔ اس لیے بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کے لیے معائنہ/اسکریننگ اور علاج بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کو روکنے کا ایک مؤثر طریقہ ہے۔

اسکریننگ کیسے کی جاتی ہے

اسکریننگ امراض نسواں کی تشخیص کی غرض سے کی جاتی ہے۔ ایک چھوٹے برش سے آپ کے رحم کے نچلے حصے سے خلیے کا نمونہ لیا جائے گا۔ قابل استعمال نمونہ حاصل کرنے کے لیے، یہ ضروری ہے کہ جائزہ ٹیسٹ کے وقت آپ حالت حیض میں نہ ہوں اور نہ آپ حاملہ ہوں۔

خواتین کی اکثریت کو بتایا جاتا ہے کہ ان کا نمونہ نارمل ہے۔ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ نمونہ تکنیکی طور پر ناکافی ہو اور ایک نئے نمونہ کی ضرورت پڑے۔

بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کا سبب کیا ہے

بچہ دانی کے نچلے حصے کا کینسر تقریباً زیادہ تر HPV نامی انفیکشن کی وجہ سے ہوتا ہے۔ زیادہ تر حالات میں، HPV انفیکشن خود سے ختم ہو جاتا ہے۔ تاہم، بعض اوقات،HPV انفیکشن دائمی شکل اختیار کر سکتا ہے اور رحم کے نچلے حصے پر موجود جھلی میں غیر معمولی خلیات کا سبب بن سکتا ہے۔ زیادہ تر غیر معمولی خلیے خود ہی ختم ہو جاتے ہیں۔ شاذ و نادر حالات ایسے ہیں جن میں، خلیوں کے اندر تبدیلیاں کینسر بن سکتی ہیں۔ HPV انفیکشن کے سبب بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر ہونے میں عام طور پر کئی سال لگتے ہیں۔

HPV کیا ہے اور HPV بیماری سے بچاؤ کا ٹیکہ (ویکسینیشن) کیا ہے؟

HPV ایک وائرس ہے جو جنسی ملاپ یا دوسرے مباشرت کے ذریعے منتقل ہوتا ہے۔ HPV کی کچھ اقسام رحم کے نچلے حصے میں خلیوں میں تبدیلیوں کا باعث بن سکتی ہیں، جو کہ شاذ و نادر حالات میں کینسر میں تبدیل ہو سکتی ہیں۔ اگر آپ کے جسم میں HPV انفیکشن یا غیر معمولی خلیات ہیں تو ضروری نہیں کہ آپ میں علامات پائی جائیں۔

بیماری سے بچاؤ کے ٹیکے/ویکسینیشن کے ذریعے HPV انفیکشن کو روکا جا سکتا ہے

ڈنمارک میں، HPV ویکسینیشن اب 12 سال اور اس سے زیادہ عمر کے تمام بچوں کے لیے دستیاب ہے۔ HPV بیماری سے بچاؤ کے ٹیکہ/ویکسینیشن کے بعد، آپ کو HPV انفیکشن ہونے کا خطرہ کم ہوتا ہے، جو خواتین میں بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کا سبب بن سکتا ہے۔ جن خواتین کو بیماری سے بچاؤ کا ٹیکہ لگایا جاتا ہے/ ویکسینیشن کی جاتی ہے ان کو بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کی اسکریننگ کی بھی پیشکش کی جاتی ہے۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ بیماری سے بچاؤ کا ٹیکہ HPV کی تمام اقسام کا احاطہ نہیں کرتا اور اس لیے مکمل تحفظ فراہم نہیں کرتا۔

نمونوں کا معائنہ/جانچ

دو طریقے ہیں

آپ کو بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کے لیے خلیوں پر مبنی یا HPV پر مبنی جائزہ رپورٹ ملے گی۔

دونوں طریقوں میں، آپ کے رحم کے نچلے حصے گریوا سے خلیہ کا نمونہ لیا جائے گا۔ نمونہ لینے کا طریقہ ایک جیسا ہے، البتہ صرف نمونے کے تجزیے کا طریقہ کار مختلف ہوتا ہے۔ آپ کو دوبارہ جائزہ ٹیسٹ کرانے کی ضرورت کب ہے، اس سلسلے میں اوقات مختلف ہو سکتے ہیں۔ بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر سے بچاؤ کے لیے ٹیسٹ کے دونوں طریقے مؤثر اور مناسب ہیں۔

آپ کی عمر اور اختیار کردہ اسکریننگ کے طریقہ کار کے پیش نظر، آپ کو تین یا پانچ سال کے وقفے سے اسکریننگ کے لیے بلایا جائے گا۔

تمام خواتین کے لیے ٹیسٹ کا ایک ہی طریقہ کار کیوں نہیں اپنایا جاتا ہے اس کی وجہ جاننے کے لیے آپ ڈینش ادارہ برائے صحت کی ویب سائٹ: **www.sst.dk/screening** پر مزید معلومات حاصل کر سکتے ہیں

بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کے معائنہ ٹیسٹ کی حقیقت

365

تقریباً **365** ڈینش خواتین کو ہر سال بچہ دانی کے نچلے حصے کا کینسر ہوتا ہے۔
تقریباً **100** ڈینش خواتین ہر سال بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر سے مرتی ہیں۔

بچہ دانی کے نچلے حصے کا کینسر تمام عمر کے لوگوں میں ہو سکتا ہے، لیکن 25 سال سے کم عمر کی خواتین کو شاذ و نادر ہی متاثر کرتا ہے۔

اسکریننگ کا عمل متعارف کرانے سے پہلے، ہر **1.000** خواتین میں تقریباً **35** اپنی زندگی کے دوران بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کا شکار ہوئے۔

35

1.000 خواتین

اسکریننگ کے آغاز کے بعد، ہر **1.000** خواتین میں تقریباً **10** اپنی زندگی کے دوران بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کا شکار ہوتی ہیں۔

10

1.000 خواتین

یہ تفصیل بتانا ناممکن ہے کہ اسکریننگ کے عمل نے کینسر کے کتنے واقعات کی روک تھام کی ہے۔ تاہم اس کا تخمینہ نصف سے زیادہ ہے۔

اسکریننگ متعارف کروانے سے پہلے، تقریباً **1000** میں سے **15** خواتین کی موت بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر سے ہوئی۔

15

1.000 خواتین

اسکریننگ متعارف کرائے جانے کے بعد، یہ تعداد تقریباً **1000** میں سے **3** تک گر گئی ہے۔

3

1.000 خواتین

تاہم، اس کمی کی دیگر وجوہات بھی ہو سکتی ہیں۔
مثال کے طور پر، کینسر کے واقعات کا عام طور پر پہلے پتہ چل جاتا ہے اور موجودہ علاج پہلے کے مقابلے میں آج زیادہ مؤثر ہے۔

ماخذ: بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کی اسکریننگ پر پس منظر کا نوٹ (لنک)

6-8

غیر معمولی خلیات جو کینسر کا سبب بنتے ہیں اور ایسے خلیے جو کینسر کا سبب نہیں بنتے ان کے درمیان یقین کے ساتھ فرق نہیں کیا جا سکتا۔

جب کوئی عورت بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر ہونے سے محفوظ رہتی ہے، تو اس کا مطلب ہے کہ **8-6** خواتین نے غیر معمولی خلیات کے لیے مخروطی بایپسی کروائی ہو گی/مخروطی شکل کے خلیے رحم کے نچلے حصے سے نکلوائے ہوں گے جو ابھی کینسر میں تبدیل نہیں ہوئے ہوں گے۔

اسکریننگ کے فوائد اور نقصانات

اسکریننگ کے فوائد کیا ہیں؟

بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کے کم کیسز اور کم شرح اموات

بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کی اسکریننگ کا حصہ بن کر، آپ اس کینسر سے شدید بیمار ہونے اور مرنے کے خطرے کو کم کر سکتے ہیں۔ ابتدائی مرحلے میں غیر معمولی خلیات کے بارے معلوم ہونے کی صورت میں بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کے بہت سے حالات میں بچنا ممکن ہے۔ شاذ و نادر حالات میں، اسکریننگ کے مرحلے میں کینسر کا پتہ چلتا ہے۔ بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کا جتنا پہلے پتہ چل جائے، کینسر کے پھیلنے کا خطرہ اتنا ہی کم ہوتا ہے۔

نسبتاً کم ناگوار علاج

خلیوں کی تبدیلیوں کا علاج بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کے علاج سے کم نا پسندیدہ ہے۔ بچہ دانی کے نچلے حصے میں بہت زیادہ غیر معمولی خلیات کا علاج ہسپتال میں داخل کیے بغیر معمولی آپریشن کے ذریعے ممکن ہے۔ بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کا علاج بہت زیادہ وسیع ہے، مثال کے طور پر بڑی سرجری، ریڈی ایشن تھراپی یا کیمو تھراپی۔

اسکریننگ کے نقصانات کیا ہیں

بے آرامی

کچھ خواتین کو امراض نسواں کے معائنے سے متعلق تکلیف ہوتی ہے۔ اگر آپ معائنہ کے بارے میں بے چینی محسوس کرتے ہیں تو اس کے بارے میں اپنے ڈاکٹر کو بتانا ایک اچھا خیال ہو گا۔

پریشانیاں اور غلط تصورات پر مبنی خدشات/خطرات

اگر آپ کی اسکریننگ سے غیر معمولی خلیات کے پائے جانے کا شبہ پیدا ہوتا ہے، تو آپ کو اپنے ڈاکٹر کے ساتھ سلسلہ وار معائنہ یا ماہر امراض نسواں کی مدد سے مزید معائنے کی تجویز دی جائیگی۔ مزید ٹیسٹ نارمل ہو سکتے ہیں، اسے غلط مثبت/غلط تصور پر مبنی خطرہ کہا جاتا ہے۔ ٹیسٹ کے نتائج یا مزید معائنہ کے عمل کے انتظار کا دورانیہ آپ کے لیے پریشانی کا باعث بن سکتا ہے۔

جھوٹی یقین دہانی

اگرچہ آپ کی اسکریننگ میں غیر معمولی خلیوں کی کوئی علامت دکھائی نہ دے، اس کے باوجود آپ کو غیر معمولی خلیات اور بچہ دانی کے نچلے حصے کا کینسر ہو سکتا ہے یا کینسر پیدا ہو نے کا امکان ہے ۔ اگر آپ باقاعدگی سے اسکریننگ کے عمل کا حصہ بنتے ہیں تو غیر معمولی حالات کے نظر انداز ہونے کا خطرہ کم ہوتا ہے۔ غیر معمولی خلیات جو ابتدائی طور پر نہیں ملے ہیں اکثر مزید سلسلہ وار اسکریننگ کے عمل کے نتیجے میں قابل تشخیص ہوں گے۔

غیر ضروری علاج

اسکریننگ کے نتیجے میں غیر معمولی خلیات کا پتہ لگ سکتا ہے جو بعض حالات میں کینسر میں تبدیل نہیں ہوئے ہوں گے۔ جب کوئی عورت بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر ہونے سے محفوظ رہتی ہے، تو اس کا مطلب ہے کہ 8-6 خواتین نے غیر معمولی خلیات کے لیے مخروطی بایپسی کروائی ہو گی/مخروطی شکل کے خلیے رحم کے نچلے حصے سے نکلوائے ہوں گے جو ابھی کینسر میں تبدیل نہیں ہوئے ہوں گے۔
ایک بار کی مخروطی بایپسی/مخروطی شکل کے خلیے رحم کے نچلے حصے سے نکلوانے کا عمل قبل از وقت پیدائش کا خطرہ بڑھاتا ہے۔ اسکریننگ کے عمل میں شامل ہونے کے نتیجے میں یہ خطرہ موجود ہے کہ آپ کو ایسا علاج پیش کیا جا رہا ہے جو غیر ضروری ہے اور اس کا بھی امکان ہے کہ اس کے منفی اثرات مرتب ہوں۔

مزید معائنہ/جائزہ

اگر آپ کا نمونہ HPV انفیکشن یا معمولی خلیات میں غیر معمولی تبدیلی کو ظاہر کرتا ہے، تو آپ کو چھ یا بارہ ماہ کے بعد دوسرا نمونہ لینے کی تجویز دی جا سکتی ہے۔ یہ HPV کی قسم اور آپ کی عمر پر منحصر ہے۔

اگر آپ کا نمونہ بہت زیادہ غیر معمولی خلیات کو ظاہر کرتا ہے، تو آپ کو تجویز دی جائیگی کہ آپ کلینک یا ہسپتال میں ماہر امراض نسواں سے مزید معائنہ کروائیں۔ آپ کی عمر کے لحاظ سے، اگر آپ کے نمونے میں HPV کی مخصوص قسمیں دکھائی دیتی ہیں، یا اگر آپ کے نمونے میں HPV اور کم غیر معمولی خلیات کا امتزاج ظاہر ہوتا ہے تو آپ کو ماہر امراض نسواں کے ذریعے مزید معائنہ کی پیشکش بھی کی جا سکتی ہے۔

ماہر امراض نسواں رحم کے نچلے حصے کا زیادہ گہرائی سے معائنہ کرے گا اور ٹشو/بافت کے نمونے لے گا۔ بہت زیادہ غیر معمولی خلیے کینسر کے خلیوں کی طرح نہیں ہوتے ہیں۔ پہلے سے یہ بات کسی کو معلوم نہیں ہو سکتی کہ کون سے غیر معمولی خلیے بعد میں کینسر کی شکل اختیار کریں گے۔ اگر ماہر امرض نسواں کو انتہائی غیر معمولی خلیات ملتے ہیں، تو مخروطی بایپسی کروانی ہو گی/مخروطی شکل کے خلیے رحم کے نچلے حصے سے نکلوانے کی تجویز دی جائے گی (جسے کنائزیشن بھی کہا جاتا ہے)۔

بہت کم صورتوں میں، خلیے کا نمونہ بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کے شبہ کو جنم دے سکتا ہے۔ اگر یہ کینسر ہے، تو آپ کو بیماری کے بڑھنے کے پیش نظر علاج کی پیشکش کی جائے گی۔

مخروطی بایپسی

مخروطی بایپسی میں رحم کے نچلے حصے میں سے (ٹشو) سے مخروطی شکل کا ایک ٹکڑا ہٹا دیا جاتا ہے، تصویر دیکھیں۔ مخروطی بایپسی کے بعد بہت عمومی ضمنی اثرات میں خون بہنا اور انفیکشن شامل ہیں۔ کم مرتب ہونے والے ضمنی اثرات میں شدید خون بہنا اور رحم کے نچلے حصے کا تنگ ہونا شامل ہیں۔ آپ اب بھی حاملہ ہو سکتی ہیں اور مخروطی بایپسی کے بعد بچے پیدا کر سکتی ہیں، تاہم، قبل از وقت پیدائش کا خطرہ قدرے بڑھ جاتا ہے۔

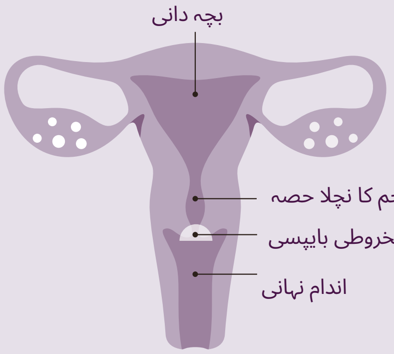

مخروطی بایپسی کے بعد، آپ کا HPV اور خلیوں میں پیش آنے والی تبدیلیوں کو جانچنے کی غرض سے دوبارہ معائنہ کیا جائے گا۔ اگر دونوں نمونے نارمل ہیں تو عام طور پر مزید سلسلہ وار معائنوں کی ضرورت نہیں ہوتی۔ اس کے بعد آپ اسکریننگ پروگرام کو معمول کے مطابق جاری رکھ سکتے ہیں۔ دیگر تمام حالات میں، آپ کو سلسلہ وار معائنوں کی تجویز دی جائے گی۔

بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کی ممکنہ علامات

بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کے ابتدائی مراحل میں شاذ و نادر ہی علامات ظاہر ہوتی ہیں۔ اگر بیماری زیادہ بڑھ جائے تو علامات ظاہر ہو سکتی ہیں۔ مندرجہ ذیل علامات بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر کی علامات ہو سکتی ہیں، لیکن یہ علامات ان حالات کی وجہ سے بھی ہو سکتی ہیں جو سنگین نہیں ہیں:

- جنسی ملاپ کے دوران یا بعد میں اندام نہانی سے خون بہنا
- ماہواری کی بے قاعدگیاں جیسے ماہواری کے علاوہ ہلکا خون اور رجونورتی (عورت کی زندگی کا وہ وقت جس میں ماہواری ختم ہو) کے بعد خون بہنا
- تبدیل شدہ خارج ہونے والا مادہ، جو بدبودار ہو سکتا ہے اور اس میں خون شامل ہو سکتا ہے
- پیٹ میں ناف کے نیچے کے اعضاء کا درد، جو پیچھے کی طرف یا نیچے ٹانگوں تک پھیل سکتا ہے
- وزن میں کمی، تھکاوٹ اور بھوک میں کمی

آپ کو کہاں سے مدد مل سکتی ہے؟

آپ کا ریجن

اگر آپ کا اسکریننگ کے بارے میں کوئی سوال ہے، تو براہ کرم اس ریجن سے رابطہ کریں جس میں آپ رہتے ہیں۔

آپ کا ڈاکٹر

آپ اپنے دعوتی خط سے یہ معلوم کر سکتے ہیں کہ آپ نے کس سے رابطہ کرنا ہے۔

sst.dk

اگر آپ کو پیٹ میں ناف کے نیچے کے اعضاء میں علامات نظر آتی ہیں، جیسے غیر متوقع طور پر خون بہنا یا درد، تو آپ کو ہمیشہ اپنے ڈاکٹر سے رجوع کرنا چاہیے تاکہ اس کا زیادہ باریک بینی سے معائنہ کیا جائے۔ اس کا اطلاق تب بھی ہوتا ہے جب آپ اسکریننگ پروگرام کا حصہ بنتے ہیں۔
آپ ڈینش ادارہ برائے صحت کی ویب سائٹ پر بچہ دانی کے نچلے حصے کے کینسر، اسکریننگ پروگرام اور اس کتابچہ میں پیش کردہ نمبرز کے بارے میں مزید پڑھ سکتے ہیں: **www.sst.dk/screening**۔

Health for all